

# یسوع مسیح کا مکاشفہ - نمبر نو

اشعیا کی آخری نبوتی روایت: مسیح کا مکاشفہ اور 144,000 کا نبوتی کردار

Jeff Pippenger

2023-11-01

کتاب اشعیاہ، اور بالخصوص چالیس سے لے کر چھیاسٹھ تک کے ابواب میں پایا جانے والا اشعیاہ کا آخری نبوی بیان، ایسی پیشکش ہے جو چند اہم نبوی حقائق پر زور دیتی ہے جو براہ راست یسوع مسیح کے مکاشفہ سے مربوط ہیں، اور جس پر لگی مہر اب اس وقت کھولی جا رہی ہے جب ہم انسانی آزمائشی مہلت کے اختتام کے قریب پہنچ رہے ہیں۔ ان حقائق میں سے ایک 'الفا اور اومیگا' کا انکشاف ہے۔ بائبل میں کوئی اور کتاب خدا کی ذات کے اُس پہلو کے بارے میں اشعیاہ کی گواہی کے برابر نہیں آتی، جو کسی چیز کی ابتدا کے ساتھ اس کی انتہا کو بھی نمایاں کرتا ہے۔

کس نے یہ سب کچھ کیا اور اسے انجام دیا، ابتدا سے نسلوں کو بلا کر؟ میں، خداوند، اول ہوں، اور آخری کے ساتھ بھی؛ میں ہی وہ ہوں۔ اشعیا ۴۱:۴

کتاب اشعیا میں خدا یہ بتاتا ہے کہ کیا چیز ثابت کرتی ہے کہ خدا خدا ہے۔

یوں فرماتا ہے خداوند، اسرائیل کا بادشاہ، اور اس کا فادی، رب الافواج: میں اول ہوں اور میں آخر ہوں؛ اور میرے سوا کوئی خدا نہیں۔ اور کون ہے جو میری مانند ہو؟ وہ پکارے اور اسے بیان کرے اور میرے حضور اسے ترتیب دے، جب سے میں نے قدیم قوم کو مقرر کیا ہے۔ اور جو باتیں آنے والی ہیں اور جو آئندہ ہوں گی، وہ انہیں بتائیں۔ نہ ڈرو، نہ گھبراؤ: کیا میں نے اُس وقت سے تمہیں نہیں بتایا اور اسے ظاہر نہیں کیا؟ تم خود میرے گواہ ہو۔ کیا میرے سوا کوئی خدا ہے؟ ہاں، کوئی خدا نہیں؛ میں کسی کو نہیں جانتا۔ اشعیا 44:6-8

اشعیا کا آخری نبوتی بیان اُس تسلی دینے والے کی آمد کی کامل اور حتمی تکمیل پر زور دیتا ہے جس کا وعدہ یسوع نے کیا تھا۔

میری سنو، اے وہ لوگو جو راستبازی کے پیچھے لگتے ہو، جو خداوند کو ڈھونڈتے ہو: اُس چٹان کی طرف نظر کرو جہاں سے تم تراشے گئے ہو، اور اُس گڑھے کے سوراخ کی طرف جہاں سے تم کھود نکالے گئے ہو۔ اپنے باپ ابرہام کی طرف نظر کرو اور سارہ کی طرف جس نے تمہیں جنا، کیونکہ میں نے اسے اکیلا بلایا، اور اسے برکت دی، اور اسے بڑھایا۔ کیونکہ خداوند صیون کو تسلی دے گا؛ وہ اس کی سب ویرانیوں کو تسلی دے گا، اور اس کے بیابان کو عدن کی مانند، اور اس کے صحرا کو خداوند کے باغ کی مانند بنا دے گا؛ وہاں خوشی اور شادمانی پائی جائے گی، شکرگزاری اور نغموں کی آواز۔ اشعیا 3-51:1

معزّی جولائی 2023 میں آیا۔ اشعیا کے بیان میں جس ایک اور حقیقت پر زور دیا گیا ہے، وہ سات گرجوں کی پوشیدہ، تین مرحلوں پر مشتمل تاریخ ہے، جو "emeth" نامی عبرانی لفظ کی ساخت ہے، وہ لفظ جو عبرانی حروف تہجی کے پہلے، تیرھویں اور آخری حروف سے تشکیل دیا گیا تھا۔

شہر سے شور کی ایک آواز، ہیکل سے ایک آواز، خداوند کی وہ آواز جو اپنے دشمنوں کو بدلہ دیتی ہے۔ اشعیا 66:6

کتاب اشعیا میں پیش کی گئی ایک اور اہم حقیقت یہ ہے کہ اسلام خدا کی تنفیذی عدالت کا وسیلہ ہے، جس کے ذریعے اتوار کی پابندی نافذ کرنے والے قانون کی منظوری کے سبب سب سے پہلے ریاست ہائے متحدہ امریکہ پر اور پھر دنیا پر عدالت نازل ہوتی ہے۔

پیمانے کے مطابق، جب وہ آگے بڑھتا ہے، تو اس سے بحث کرے گا؛ وہ مشرقی ہوا کے دن اپنی تند ہوا کو روک لیتا ہے۔ اشعیا ۸:۲۷

ان تمام سچائیوں کو آدھی رات کی پکار کے پیغام کے اجزاء کے طور پر درجہ بند کیا جا سکتا ہے، جو دس کنواریوں کی تمثیل کے ذریعے اس پیغام کی نمائندگی ہے—یعنی یسوع مسیح کے مکاشفہ کے پیغام کی—جو باپ نے یسوع کو دیا، اور یسوع نے جبرائیل کو، اور جبرائیل نے یوحنا کو دیا، جس نے اسے لکھ کر کلیسیاؤں کو بھیج دیا۔ ہم یسعیاہ کی آخری روایت کو استعمال کرتے رہے ہیں تاکہ ان نبوتی واقعات کے سلسلے کی تائید کریں جو مکاشفہ کے گیارہویں باب سے شروع ہوتے ہیں، اور اب ہم بارہویں باب پر پہنچے ہیں، جہاں ہم دیکھتے ہیں کہ سورج سے ملبوس عورت ایسی علامتی صورت میں پیش کی گئی ہے جس کی یسعیاہ نہایت مضبوطی سے تائید کرتا ہے؛ یعنی یہ کہ مسیح کسی چیز کے انجام کو اس کے آغاز کے ذریعے واضح کرتا ہے۔

اور آسمان میں ایک بڑی نشانی ظاہر ہوئی: ایک عورت جو سورج سے ملبس تھی، اور چاند اس کے پاؤں کے نیچے تھا، اور اس کے سر پر بارہ ستاروں کا تاج تھا۔ اور وہ حاملہ ہو کر چلاتی تھی، زچگی کے درد میں تھی اور جننے کی اذیت اٹھا رہی تھی۔ اور ایک اور نشانی آسمان میں ظاہر ہوئی؛ دیکھو، ایک بڑا سرخ اژدہا، جس کے سات سر اور دس سینگ تھے، اور اس کے سروں پر سات تاج تھے۔ اور اس کی دم نے آسمان کے ستاروں کا تیسرا حصہ کھینچ لیا اور انہیں زمین پر پھینک دیا؛ اور وہ اژدہا اس عورت کے سامنے کھڑا ہو گیا جو جننے کو تیار تھی، تاکہ جیسے ہی اس کا بچہ پیدا ہو اسے نگل جائے۔ اور اس نے ایک لڑکا جنا، جو لوہے کے عصا سے سب قوموں پر حکومت کرنے والا تھا؛ اور اس کا بچہ خدا کے پاس اور اس کے تخت کے پاس اٹھا لیا گیا۔ مکاشفہ 12:1-5۔

مکاشفہ باب بارہ کی عورت تاریخ بھر میں خدا کی چنی ہوئی قوم کی علامت ہے۔ قدیم جسمانی اسرائیل کے بارہ قبائل خدا کی چنی ہوئی عہدی قوم کی ابتدا کی نمائندگی کرتے ہیں۔ بارہ قبائل قدیم جسمانی اسرائیل کے اختتام کی تمثیل ہیں، جب مسیح نے بارہ شاگرد چنے۔ قدیم جسمانی اسرائیل کے اختتام پر وہ بارہ شاگرد، جدید روحانی اسرائیل کی ابتدا میں وہی بارہ رسول بھی تھے۔ دو ابتدائی گواہ اور ایک اختتامی گواہ مل کر تین گواہ قائم کرتے ہیں جو ایک سو چوالیس ہزار کو جدید روحانی اسرائیل کے اختتام کے طور پر شناخت کرتے ہیں۔

ایک لاکھ چوالیس ہزار بھی وہی علم ہیں جنہیں ان کے بھائیوں نے نکال باہر کیا تھا۔ وہ وہی علم ہیں جو مردہ خشک ہڈیوں کی ایک وادی تھا، جو سدوم اور مصر کے عظیم شہر کی گلی میں پڑی تھی، جنہیں اُس درندے نے قتل کیا جو اتھاہ گڑھے سے اوپر آیا تھا۔ وہ وہی علم ہیں، جو تاج کے پتھر ہیں، جنہیں عورت اپنے سر پر پہنے ہوئے ہے۔

اور خداوند اُن کا خدا اُس دن انہیں اپنی قوم کے گلے کی مانند بچائے گا، کیونکہ وہ تاج کے جواہر کی مانند ہوں گے جو اُس کی زمین پر ایک علم کی طرح بلند کیے جائیں گے۔ زکریاہ 9:16۔

پرچم، جو ایک لاکھ چوالیس ہزار ہیں، پتھر ہیں، جیسے مسیح ہے۔

اور سب نے ایک ہی روحانی مشروب پیا، کیونکہ وہ اس روحانی چٹان سے پیتے تھے جو اُن کے ساتھ ساتھ چلتی تھی، اور وہ چٹان مسیح تھی۔ 1 کرنتھیوں 10:4

مسیح ایک لاکھ چوالیس ہزار کی تمثیل ہیں، اور پطرس پولس سے متفق ہے کہ مسیح وہ "زندہ پتھر" ہے جسے رد کیا گیا، اور پطرس نے یہ بھی بتایا کہ خدا کے لوگ بھی "زندہ پتھر" ہیں۔

جس کے پاس آ کر، گویا ایک زندہ پتھر کے پاس، جو بلاشبہ آدمیوں کی طرف سے رد کیا گیا مگر خدا کے نزدیک برگزیدہ اور قیمتی ہے، تم بھی زندہ پتھروں کی مانند ایک روحانی گھر اور ایک مقدس کہانت کے طور پر تعمیر کیے جا رہے ہو، تاکہ روحانی قربانیاں پیش کرو جو یسوع مسیح کے وسیلہ

سے خدا کے نزدیک مقبول ہوں۔ 1 پطرس 2:4، 5

ایک لاکھ چوالیس ہزار نہ صرف عورت کے تاج کے نگینے ہیں، بلکہ وہ تاج ہی ہیں۔

صیون کی خاطر میں خاموش نہ رہوں گا، اور یروشلم کی خاطر میں آرام نہ کروں گا، یہاں تک کہ اس کی صداقت چمک کی مانند ظاہر ہو اور اس کی نجات جلتے چراغ کی مانند روشن ہو۔ اور قومیں تیری صداقت دیکھیں گی اور سب بادشاہ تیری شان و شوکت، اور تو ایک نیا نام کہلائے گا جو خداوند کے منہ سے رکھا جائے گا۔ تو خداوند کے ہاتھ میں جلال کا تاج اور اپنے خدا کے ہاتھ میں شاہی افسر ہوگا۔ یسعیاہ 1:62-3۔

مسیح ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مثال ہے۔ وہ چٹان ہے، اور وہ "پتھر" ہیں۔ وہ "خداوند کے ہاتھ میں جلال کا تاج" ہیں، اور مسیح جلال کا تاج ہے۔

اُس روز خداوند لشکروں اپنی قوم کے باقی ماندہ لوگوں کے لیے جلال کا تاج اور جمال کی پگڑی ہوگا، اور جو عدالت میں بیٹھتا ہے اُس کے لیے روح انصاف، اور اُن کے لیے قوت جو جنگ کو پھاٹک تک لے جاتے ہیں۔ اشعیاہ 28:5، 6۔

جب عدد بارہ کو ابتدا اور انتہا کے سیاق میں دیکھا جائے تو عورت، کوہ سینا پر قدیم اسرائیل کے عہد کے منتخب لوگوں کی نمائندگی کرتی ہے، اور یہ نمائندگی ایک سو چوالیس ہزار کی تاریخ تک پھیلی ہوئی ہے۔ ان کی تمثیل مسیح کے ذریعے کی گئی ہے، اور اس کی پیدائش نے اُن مردہ، سوکھی ہڈیوں کے جی اُٹھنے کی تمثیل کی جو اُس گلی میں تھیں جہاں انہیں 18 جولائی 2020 کو قتل کیا گیا تھا۔ وہ دو مرحلوں پر مشتمل عمل جیسے حزقی ایل باب 37 نہایت اختصار سے واضح کرتا ہے، جو ان دو نبیوں کو زندہ کرتا ہے، اس کا 'پہلا ذکر' آدم کی تخلیق میں ملتا ہے۔

آدم کی تخلیق دو مراحل میں ہوئی۔ پہلے اس کی ساخت کی گئی، پھر مسیح نے اس میں زندگی کی سانس پھونکی، جیسے کتاب حزقی ایل میں چاروں ہواؤں کی سانس نے خشک ہڈیوں کو زندگی دی۔ آدم ایک مکمل بالغ مرد کے طور پر تخلیق کیا گیا، لیکن اس کی تخلیق بہرحال اس کی پیدائش ہی تھی۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار وادی موت سے گزرتی سڑک پر ساڑھے تین علامتی دن مردہ پڑے رہنے کے بعد پیدا ہوتے ہیں۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار اسی عورت سے جنم لیتے ہیں جس نے اُس 'نرینہ بچے' کو جنم دیا تھا جو لوہے کی چھڑی سے حکومت کرنے والا تھا۔ تاریخ بھر میں کلیسیا کی علامت کے طور پر، مکاشفہ باب بارہ کی عورت وہی علامتی مفہوم رکھتی ہے جو دانی ایل باب دو کے 'پہاڑ' کا ہے۔

کتاب مکاشفہ ایک مہر بند کتاب ہے، لیکن یہ ایک کھلی ہوئی کتاب بھی ہے۔ یہ ایسے حیرت انگیز واقعات درج کرتی ہے جو اس زمین کی تاریخ کے آخری ایام میں وقوع پذیر ہونے والے ہیں۔ اس کتاب کی تعلیمات واضح اور متعین ہیں؛ یہ نہ تو پراسرار ہیں اور نہ ہی ناقابل فہم۔ اس میں وہی سلسلہ نبوت اختیار کیا گیا ہے جیسا کہ دانی ایل میں ہے۔ کچھ نبوتوں کو خدا نے دہرایا ہے، یوں ظاہر کرتے ہوئے کہ انہیں اہمیت دی جانی چاہیے۔ خداوند وہ باتیں نہیں دہراتا جن کی کوئی خاص اہمیت نہ ہو۔ مینسکرپٹ ریلیزز، جلد 9، 8۔

وہی نبوت کی لکیر جو دانی ایل میں پائی جاتی ہے، مکاشفہ میں بھی آگے بڑھائی گئی ہے۔ دانی ایل کا وہ پتھر جو ہاتھوں کے بغیر پہاڑ سے کاٹا گیا، پطرس کے "زندہ پتھر" ہیں، جو "ایک روحانی گھر، ایک مقدس کہانت" کے طور پر بنائے جاتے ہیں، اور دانی ایل کا پتھر ایک لاکھ چوالیس ہزار کی بھی نمائندگی کرتا ہے۔ پہاڑ تاریخ کے دوران خدا کی کلیسیا ہے۔

اور ان بادشاہوں کے زمانے میں آسمان کا خدا ایک بادشاہی قائم کرے گا جو کبھی برباد نہ ہوگی؛ اور وہ بادشاہی کسی اور قوم کو نہ دی جائے گی، بلکہ وہ ان سب بادشاہیوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے فنا کر دے گی، اور وہ ہمیشہ تک قائم رہے گی۔ چونکہ تونے دیکھا کہ وہ پتھر بغیر ہاتھوں کے

پہاڑ سے کاٹا گیا اور اس نے لوہے، پیتل، مٹی، چاندی اور سونے کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیے، اس لیے خدائے بزرگ نے بادشاہ پر ظاہر کیا ہے کہ آگے کیا ہونے والا ہے؛ اور خواب یقینی ہے اور اس کی تعبیر معتبر ہے۔  
دانی ایل ۴۴:۲، ۴۵۔

ایک لاکھ چوالیس ہزار کا آدھی رات کی للکار والا پیغام بھی بارشِ اخیر کے طور پر پیش کیا جاتا ہے، اور بارشِ اخیر ہی کے زمانے میں خدا اس بادشاہی کو 'قائم' کرتا ہے جس کی نمائندگی دانی ایل کا پتھر کرتا ہے۔

آخری بارش اُن پر آ رہی ہے جو پاک ہیں—تب سب اسے پہلے کی طرح پائیں گے۔

"جب چاروں فرشتے اپنی گرفت چھوڑ دیں گے تو مسیح اپنی بادشاہی قائم کرے گا۔ آخری بارش اُنہی کو ملے گی جو اپنی پوری کوشش کر رہے ہیں۔ مسیح ہماری مدد کرے گا۔ سب خدا کے فضل سے، یسوع کے خون کے وسیلے سے، فتح یاب ہو سکتے ہیں۔ سارا آسمان اس کام میں دلچسپی رکھتا ہے۔ فرشتے دلچسپی رکھتے ہیں۔" Spalding and Magan, 3

اسلام کی چار ہوائیں اتوار کے قانون پر چھوڑ دی جاتی ہیں، اور پھر مسیح اپنی بادشاہی قائم کرتا ہے۔ یہ دانیال کے دوسرے باب کی روحانی بادشاہیوں کے دنوں میں وقوع پذیر ہوتا ہے۔ نبوکدنصر کے خواب میں آخری چار روحانی بادشاہیاں پہلی چار حرفی بادشاہیوں سے مشتمل تھیں۔ حرفی بابل، ماد و فارس، یونان اور روم روحانی بابل، ماد و فارس، یونان اور روم کی نمائندگی کرتے ہیں۔

روحانی بابل سونے کا سر ہے، جسے ۱۷۹۸ میں ایک مہلک زخم لگا، جیسا کہ نبوکدنصر کے "سات وقت" تک وقتی طور پر اقتدار سے ہٹائے جانے سے مثال دی گئی ہے۔ جب اڑدہا، درندہ اور جھوٹے نبی کا سہ گانہ اتحاد تشکیل پائے گا اور سات میں سے ہونے والی آٹھویں بادشاہی قائم کرے گا، تو وہ باب دو میں نبوکدنصر کی مورت میں دکھائی گئی تمام روحانی بادشاہیوں پر مشتمل ہوگی۔ پاپائیت کی موت اور پاپائیت کا پھر زندہ ہونا، مورت کی چار روحانی بادشاہیوں کے آغاز اور انجام میں سونے کا روحانی سر ہے۔ ریاستہائے متحدہ امریکہ، چار بادشاہیوں میں دوسری کے طور پر، روحانی مادوفارس کی نمائندگی کرتی ہے۔ اقوام متحدہ، چار میں تیسری کے طور پر، روحانی یونان کی نمائندگی کرتی ہے، اور یہ سب مل کر اڑدہا، درندہ اور جھوٹے نبی کے سہ گانہ اتحاد کی صورت میں آٹھویں بادشاہی قائم کرتے ہیں جو سات میں سے ہے۔ پاپائیت دجال ہے اور مسیح کی جعلی نقل بنانے کی کوشش کرتی ہے۔ اس لحاظ سے آخری چار روحانی بادشاہیوں میں پاپائیت پہلی بھی ہے اور آخری بھی۔

پہاڑ سے تراشی گئی چٹان ایک ایسی بادشاہی بن جاتی ہے جو ساری زمین کو بھر دیتی ہے، اور اسے "ان بادشاہوں کے ایام" میں ایک علم کے طور پر بلند کیا جاتا ہے، کیونکہ تمثال کی سب روحانی بادشاہیاں "آخری ایام" میں سرگرم طور پر موجود ہوتی ہیں۔ علم کا بلند کیا جانا، جو مسیح کی بادشاہی کے قائم ہونے کے مترادف ہے، اُس وقت وقوع پذیر ہوتا ہے جب اسلام کی چار ہوائیں چھوڑ دی جاتی ہیں، اور اتوار کے قانون کے وقت پچھلی بارش کے حد و حساب برسا دی جاتی ہے۔

پہاڑ سے تراشا ہوا پتھر زمین کی تمام روحانی بادشاہتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا، جن کی نمائندگی 'لوہا، پیتل، مٹی، چاندی اور سونا' سے ہوتی ہے۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار مسیح کی نمائندگی کرتے ہیں، جو مکاشفہ باب بارہ میں 'نرینہ بچہ' ہے، جس کی پیدائش ایک لاکھ چوالیس ہزار کی پیدائش کی تمثیل تھی۔ 'نرینہ بچہ' 'لوہے کے عصا' سے سب قوموں پر حکومت کرے گا۔ اسی عصا سے وہ قوموں کو توڑ ڈالے گا۔

میں فرمان کا اعلان کروں گا: خداوند نے مجھ سے کہا ہے، تو میرا بیٹا ہے؛ آج میں نے تجھے جنا ہے۔ مجھ سے مانگ، اور میں قوموں کو تیری میراث کے طور پر تجھے دوں گا، اور زمین کی انتہاؤں کو تیری ملکیت بنا دوں گا۔ تو انہیں لوہے کے عصا سے توڑ ڈالے گا؛ تو انہیں کوزہ گر کے برتن کی طرح ٹکڑے

ٹکڑے کر دے گا۔ زبور 7:2-9۔

خدا کا بیٹا باپ سے مولود ہوا۔ بہت سے لوگ اس سچائی کو توڑ مروڑ کر اپنی ہلاکت کا سبب بنا لیتے ہیں۔ "Begotten" کا مطلب ہے پیدا کرنا، لیکن ہم جانتے ہیں کہ ایسا کوئی زمانہ کبھی نہیں تھا جب مسیح موجود نہ تھے۔

'اب روح واضح طور پر فرماتا ہے کہ آخری زمانوں میں بعض ایمان سے برگشتہ ہو جائیں گے، گمراہ کرنے والی روحوں اور شیاطین کی تعلیمات پر کان دھریں گے؛ منافقت کے ساتھ جھوٹ بولیں گے؛ اور ان کا ضمیر گرم لوہے سے داغا ہوا ہوگا۔' ارتداد کے کام کے آخری مراحل سے پہلے ایمان میں انتشار ہوگا۔ خدا کے بھید کے بارے میں واضح اور متعین خیالات موجود نہ ہوں گے۔ ایک کے بعد ایک سچائی مسخ کی جائے گی۔ 'اور بلا اختلاف پرہیزگاری کا بھید عظیم ہے: خدا جسم میں ظاہر ہوا، روح میں راست ٹھہرایا گیا، فرشتوں کو دکھائی دیا، غیر قوموں میں منادی کیا گیا، دنیا میں اس پر ایمان لایا گیا، جلال میں اوپر اٹھایا گیا۔' بہت سے ایسے ہیں جو مسیح کی ازلی موجودگی کا انکار کرتے ہیں، اور یوں اس کی الوہیت کا بھی انکار کرتے ہیں؛ وہ اسے ذاتی نجات دہندہ کے طور پر قبول نہیں کرتے۔ یہ مسیح کا کامل انکار ہے۔ وہ خدا کا اکلوتا بیٹا تھا، جو ابتدا سے باپ کے ساتھ ایک تھا۔ اسی کے وسیلہ سے جہان بنائے گئے۔ Signs of the Times, May 28, 1894۔

جب مسیح کو باپ سے "پیدا ہوا" قرار دیا جاتا ہے، تو یہ مسیح سے متعلق ایک سچائی کی نشاندہی ہے، ایسی سچائی جو اُس وقت برباد ہو جاتی ہے جب اسے انسانی والدین کے نمونے میں زبردستی ڈھالا جائے۔ ہم خدا کو انسانی نقطہ نظر سے پرکھ نہیں سکتے۔ ہم خدا کو صرف اسی معیار کے مطابق پرکھ سکتے ہیں جو وہ خود اپنے بارے میں ہمیں پیش کرتا ہے۔

بدکار اپنی راہ چھوڑ دے، اور ناراست آدمی اپنے خیالات؛ اور وہ خداوند کی طرف رجوع کرے تو وہ اس پر رحم کرے گا، اور ہمارے خدا کی طرف، کیونکہ وہ بکثرت معاف کرے گا۔ کیونکہ میرے خیالات تمہارے خیالات نہیں ہیں، اور نہ تمہاری راہیں میری راہیں ہیں، خداوند فرماتا ہے۔ کیونکہ جیسے آسمان زمین سے بلند ہیں، ویسے ہی میری راہیں تمہاری راہوں سے اور میرے خیالات تمہارے خیالات سے بلند ہیں۔ یسعیاہ ۷:۵۵-۹۔

لفظ "مولود" کو اس طرح توڑ مروڑ کر پیش کرنا کہ یہ ثابت کیا جائے کہ ایک وقت ایسا تھا جب باپ نے مسیح کو پیدا کیا، دراصل "گمراہ کرنے والی ارواح اور شیاطین کی تعلیمات" پر کان دھرنا ہے۔ ہمارے موجودہ مطالعے کے مقصد کے لیے، میں صرف یہ واضح کر رہا ہوں کہ مکاشفہ بارہ کی عورت نے اُس "نرینہ بچے" کو جنم دینا تھا جو لوہے کی لاٹھی سے قوموں پر حکومت کرے گا۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار بھی لوہے کی لاٹھی سے قوموں پر حکومت کریں گے۔

تھیاتیرہ کی کلیسیا دوبارہ ظاہر ہوتی ہے جب اتوار کے قانون کے نفاذ پر پاپائیت کا مہلک زخم شفا پاتا ہے۔ اُس دور میں خدا کے لوگوں کو دیا گیا وعدہ یہ ہے کہ جو غالب آئیں گے وہ "قوموں" پر "لوہے کے عصا" سے حکومت کریں گے۔

اور جو غالب آتے اور آخر تک میرے کاموں پر قائم رہتے، میں اسے قوموں پر اختیار دوں گا۔ اور وہ اُن پر لوہے کے عصا سے حکمرانی کرے گا؛ جیسے کمہار کے برتن چکنا چور کیے جاتے ہیں ویسے ہی وہ توڑ دیے جائیں گے؛ جیسے میں نے اپنے باپ سے پایا ہے۔ مکاشفہ ۲:۲۶، ۲۷۔

خدا کے وہ لوگ جو تھیاتیرہ کی کلیسیا کے آخری ظہور میں ہیں، ایک لاکھ چوالیس ہزار ہیں۔ ابتدا میں عورت نے مسیح کو جنم دیا اور آخر میں وہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کو جنم دیتی ہے، جو برہ کی پیروی کرتے ہیں۔

اور انہوں نے تخت کے سامنے، اور چار جانداروں اور بزرگوں کے سامنے، گویا ایک نیا گیت گایا؛ اور اس گیت کو کوئی نہ سیکھ سکا سوائے ایک لاکھ چوالیس ہزار کے جو زمین میں سے خرید کر چھڑائے گئے تھے۔ یہ وہ ہیں جنہوں نے عورتوں کے ساتھ خود کو ناپاک نہیں کیا، کیونکہ یہ کنوارے ہیں۔ یہ وہ ہیں جو برہ کے پیچھے، جہاں کہیں وہ جاتا ہے، چلتے ہیں۔ یہ آدمیوں میں سے خرید کر چھڑائے گئے، تاکہ خدا اور برہ کے لیے پہلے پہل ہوں۔ مکاشفہ 3:14، 4.

مسیح "پہلے" پیدا ہوئے، اور ایک لاکھ چوالیس ہزار برہ کے پیچھے چلتے ہیں، اس لیے وہ "آخر میں" پیدا ہوتے ہیں۔ مسیح "خدا کے پاس اٹھا لیے گئے"، بالکل ویسے ہی جیسے مکاشفہ گیارہ کے دو گواہ اٹھا لیے گئے تھے۔ اس کے دونوں بچے باپ کے پاس اٹھا لیے جاتے ہیں۔

اور اس نے ایک بیٹا جنا، جو لوہے کی چھڑی سے تمام قوموں پر حکومت کرنے والا تھا: اور اس کا بیٹا خدا کے پاس اور اس کے تخت کے پاس اٹھا لیا گیا۔ مکاشفہ 5:2.

مسیح، رب الافواج کی حیثیت سے، 'یعقوب کا حصہ' بھی ہیں، اور اسرائیل 'اس کی میراث کا عصا' ہے، اور اسرائیل ہی اُس کا 'جنگی کلہاڑا' اور اُس کے 'جنگ کے ہتھیار' بھی ہے جن کے ذریعے وہ 'قوموں کو ٹکڑے ٹکڑے کرتا ہے'۔

یعقوب کا حصہ اُن کی مانند نہیں؛ کیونکہ وہ سب چیزوں کا بنانے والا ہے، اور اسرائیل اُس کی میراث کا عصا ہے؛ رب الافواج اُس کا نام ہے۔ تو میری جنگی کلہاڑی اور جنگ کے ہتھیارے؛ کیونکہ میں تیرے ساتھ قوموں کو ٹکڑے ٹکڑے کروں گا، اور تیرے ساتھ سلطنتوں کو تباہ کروں گا۔ برمیہ 19:51، 20.

مسیح اور ایک لاکھ چوالیس ہزار دونوں لوہے کی لاٹھی سے قوموں پر حکومت بھی کرتے ہیں اور انہیں ٹکڑے ٹکڑے بھی کر دیتے ہیں۔ مسیح "یعقوب کا حصہ" ہے، مگر اسی طرح اُس کے لوگ بھی ہیں۔

کیونکہ خداوند کا حصہ اس کی قوم ہے؛ یعقوب اس کی میراث کا قرعہ ہے۔ استثنا 9:32.

پہاڑ سے کٹا ہوا پتھر، جو خدا کی کلیسیا کی نمائندگی کرتا ہے، اس کی کلیسیا کا وہ حتمی ظہور ہے جو اس کے جلال سے زمین کو بھر دیتا ہے، اور اسے خدا کے جنگی کلہاڑے کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے تاکہ مجسمے کے پاؤں پر ضرب لگا کر اُن بادشاہیوں کو "گرمی کے کھلیانوں کے بھوسے" میں بدل دے۔ وہ بادشاہیاں ہوا سے اڑا دی جاتی ہیں۔

تب لوہا، مٹی، پیتل، چاندی اور سونا سب اکٹھے ریزہ ریزہ ہو کر گرمی کے کھلیانوں کے بھوسے کی مانند ہو گئے؛ اور ہوا انہیں اڑا لے گئی، یہاں تک کہ ان کے لیے کوئی جگہ نہ ملی؛ اور وہ پتھر جس نے مورت کو مارا تھا ایک بڑا پہاڑ بن گیا اور ساری زمین کو بھر دیا۔ دانیال 2:35.

ضروری تھا کہ عورت کی رمزیت کو اُس علم کے تناظر میں رکھا جائے جو آسمان کی طرف بلند کیا جاتا ہے، کیونکہ مکاشفہ باب بارہ آسمان میں شروع ہونے والی مسیح اور شیطان کے درمیان جنگ کے آغاز کی نشاندہی کرتا ہے، اور ایسا کرتے ہوئے یہ آسمان میں اُس جنگ کی بھی نشاندہی کرتا ہے جو مسیح اور شیطان کے درمیان عظیم کشمکش کے خاتمے کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ مکاشفہ کے باب بارہ اور تیرہ اس عظیم کشمکش کی آخری جنگ کی تصویر کشی کرتے ہیں، اور وہ یہ کام آسمانوں میں شیطان کے نمائندوں اور ایک لاکھ چوالیس ہزار کے مابین ہونے والی جنگ کو دکھا کر کرتے ہیں۔

اگلے مضمون میں ہم "آخری دنوں" میں ہونے والی آسمانی جنگ پر گفتگو کریں گے، جس کی مثال ابتدا میں شروع ہونے والی آسمانی جنگ نے قائم کی تھی۔

کے سا روا؛ اہت اہر لکن سے سی می نی مز ہو ہک اھکی د ہد نرد روا کی اے ن سی م روا  
 لہ پ ہو روا۔ اہت اتلوب دن نام ی ک اہدڑا ہو روا، کے ہرب سے سی ج عہت گنی س ود

